بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 13 مارچ 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو) اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ

بروز جمعرات 19 ستمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: تحصیل میں ریونیو کے افسران / اہلکاران کی عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1422: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال میں محکمہ ریونیو کے کتنے افسران مع تحصیلدار / نائب تحصیلدار، قانونگوو پٹواری ہیں؟

(ب) محکمہ ریونیو کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن / سول کورٹس و دیگر کورٹس میں کیسز ہیں اور کتنے عرصہ سے ہیں ان تمام افسران و ملازمین سے آگاہ کریں۔

(ج) کیایہ درست ہے کہ اس ضلع میں ایک ایک پٹواری کو سیاسی ایماء پر کئی حلقوں کے چارج دیئے ہیں اور کرپشن کی آماجگاہ بنے ہوئے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کے تدارک اور عوام الناس کی سہولت کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) مورخہ 20.06.2019، 20.07.2019 ، 02.09.2019اور 12-10-2019 آمدہ از دفتر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) ساہیوال تحصیل ساہیوال میں میں تعینات ریونیو فیلڈ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد
1	تحصیلدار	1
2	نائب تحصیلدار	5
3	قانونگو	7
4	پٹواری	48

(ب) محکمہ ریونیو کے 11 پٹواریان کے خلاف مختلف عدالت ہائے میں کیس اور انکوائری زیر سماعت ہے۔ تفصیل جھنڈ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ساہیوال میں کل 114 پٹوار سرکل، 08 قانونگوئی سرکل پر مشتمل ہے جن میں 290 مواضعات ہیں۔ اور تحصیل ساہیوال میں صرف 48 پٹواری ہیں جبکہ پٹواریوں کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 117 ہے۔ اس لئے ایک ایک پٹواری کو کئی حلقے دے ئے گئے ہیں۔ کیونکہ پٹواری کی نئی بھرتیوں پر پابندی ہے۔ مزید براں ضلع ساہیوال میں پٹواریوں کو دیئے گئے اضافی حلقوں کی تفصیل جھنڈی "الف" پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

(د) حالیہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے حکومت پنجاب نے بروئے نوٹیفکیشن نمبری CMO/18/OT/0212355PS/SSCM (IMP)

مورخہ 2019-07-01 جھنڈی "ب" جناب ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے سفارشات مرتب کر رہی ہے ان سفارشات کی حتمی منظوری کے بعد من و عن عمل کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)</u>

فیصل آباد: چک جھمرہ میں قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

*1118: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک نمبر 144 /ر-ب گھڑ تل کلاں تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں قبرستان کا ریونیو ریکارڈ کے مطابق کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قبرستان کے رقبہ پر بااثر افراد نے غیر قانونی قبضہ کر لیا ہے کچھ رقبہ پر مکانات تعمیر کر کے اور کچھ احاطہ تعمیر کر کے جانوروں کے باندھنے کے استعمال میں لایا جارہا ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قبرستان کے رقبہ پر غیر قانونی طریقے سے پلاٹ بنا کر فروخت کئے جارہے ہیں اور قبضہ گروپ اپنی موجودگی میں مکانات تعمیر کروا رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ قبرستان کے رقبہ کو قبضہ مافیا سے واگزار کرانے اور غیر قانونی قبضہ کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) چک نمبر 144 /ر-ب، تحصیل چک جھمرہ میں مربع نمبر 67، کیلہ نمبران 4، 6، 7، 8، 9، 12 تا 15، برقبہ 84 کنال 01 مرلہ ملکیتی صوبائی حکومت از قسم مقبوضہ اہل اسلام قبرستان کو تقسیم شدہ ہے جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مطابق موقعہ جزوی طور پر رقبہ تعدادی تقریباً 05 کنال پر مختلف لوگوں نے ناجائز قبضہ کر کے ڈیرہ جات و مکانات تعمیر کئے ہوئے ہیں جو کہ دیرینہ ہیں۔ میٹر بجلی لگے ہوئے ہیں جن کی فوٹو کاپی جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) موقع پر موجود لوگوں کا بیان ہے کہ کوئی ایسا ناجائز قبضہ نہ ہے جو کسی بھی رقم کے عوض کیا ہوا ہو۔

(د) تاحال چھوٹے سکنی ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی نہ کی جا رہی ہے جونہی کوئی جدید ہدایت موصول ہوتی ہے تو ان کی معرفت کارروائی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

ساہیوال کے سرکلز کے ریونیو ریکارڈ کے کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1423: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) LRMIS کا قیام صوبہ میں کب عمل میں آیا اور اس کے کیا اغراض و مقاصد تھے؟

(ب) LRMIS کے صوبہ میں کتنے دفاتر ضلع وائز ہیں ان کے افسران، ملازمین کتنے ہیں کتنے ملازمین مستقل، کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز اور Deputaion پر ہیں تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ LRMIS ساہیوال کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی گئی ہے اگر ہاں تو کن بنیادوں پر کارروائی کی گئی ہے۔

(د) کیا صوبہ بھر میں تمام ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے ضلع ساہیوال کے کتنے مواضعات / پٹوار سرکل کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے کتنے بقایا ہیں اور اس کے لیے کتنا عرصہ درکار ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر مال

(الف)LRMIS کا قیام 2006 میں عمل میں آیا اس کے اغراض و مقاصد ریونیو ریکارڈ کو جدید سطور پر استوار کرنا اور عوام الناس کو جدید اور شفاف طریقہ کار کے تحت سہولیات سے مزین کرنا ہے۔

(ب)تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) LRMIS/PLRA کے صوبہ بھر میں دفاتر ہر تحصیل کی سطح پر موجود ہیں جبکہ 9 اضافی اراضی ریکارڈ سنٹر جو کہ رش کی وجہ سے بنائے گئے ضلع وائز دفاتر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(i) آفیسران و ملازمین اوران کی نوعیت ملازمت ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	نوعیت
1	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ	124
2	لینڈ ریکارڈز آفیسر	106
3	سروس سنٹر انچارج	133
4	اسسٹنٹ سروس سنٹر انچارج	32
5	فیلڈ آفیسر	08
6	سروس سنٹر آفیشلز	1604
7	ڈسپیچ رائیڈرز	113
8	آفس بوائے	121

9	چوکیدار	409
10	جنریٹر آپریٹر	75
11	خاکروب	121
ٹوٹل		2873

(b) بھرتی پر پابندی کی وجہ سے صوبہ بھر میں موجود 152 دفاتر میں 208 درجہ چہارم کے ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔

(c) ڈیپوٹیشن پر موجود آفیسرز کی تعداد اور عہدے درج ذیل ہیں۔

1۔ محمد اسلم راؤ، ڈائریکٹر جنرل (PAS)

2۔ عائشہ حمید، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (PAS)

3۔ ملیحہ رشید، ڈائریکٹر آپریشن (PAS)

4۔ رضوان نذیر، ڈائریکٹر پالیسی، پلاننگ اینڈ پراجیکٹس (PMS)

5۔ علی سعید اصغر، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایڈمن

(ج) جی ہاں، عوام اور ڈپٹی کمشنر ساہیوال کی شکایت کے ازالے کے طور پر ایڈیشنل ڈائریکٹر آپریشن PLRA نے اچانک اراضی ریکارڈ سنٹر ساہیوال کا دورہ کیا جس پر کی جانے والی شکایات درست ثابت ہوئیں جس کی بنیاد پر کچھ عملہ کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(د) صوبہ بھر میں تقریباً 90 فیصد ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے ضلع ساہیوال کے کل مواضعات 290 ہیں جن میں سے 9 مواضعات زیر اشتمال ہیں 271 مواضعات کی کمپیوٹرائزڈ سروسز عوام الناس کو دی جا رہی ہیں اور باقی 10 مواضعات کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لیے Urban لینڈ ریکارڈ کا منصوبہ زیر غور ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)</u>

پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے موجودہ وسائل اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2812: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے پاس ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کیا وسائل اور سہولیات موجود ہیں؟

(ب) پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کسی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے مزید کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور کن سہولیات کی اسے مزید ضرورت ہے۔

(ج) پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو مالی سال 2019-20 میں سے کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

(الف) پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پنجاب کے پاس قدرتی آفات یعنی سیلاب، زلزلہ، خشک سالی یا ٹڈی دل کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مندرجہ ذیل وسائل اور سہولیات موجود ہیں:۔

i۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر۔

ii۔ دو بڑے ویئرہاؤسز لاہور اور مظفر گڑھ جبکہ گیارہ چھوٹے ویئرہاؤسز مختلف اضلاع میں قائم کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii-9 عدد واٹر باؤزر (واٹر کنٹینر) سیلاب / زلزلہ / خشک سالی کے متاثرین کو صاف پانی کی فوری فراہمی کے لئے موجود ہیں۔

iv۔ کشتیاں، آوٹ بوٹ موٹرز، لائف جیکٹس، لائف رنگز، خیمہ جات، مچھر دانیاں، دریاں، کمبل، ڈی واٹرنگ سیٹ، ایمرجنسی لائٹس وغیرہ شامل ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

v۔ وئیر ہاؤسز کی براہ راست نگرانی کے لیے Live Surveillance System۔

vi۔ آفت زدہ علاقوں میں فوری امداد اور بحالی کے آپریشن کے دوران مسلسل رابطے کو یقینی بنانے کے لئے ضلعی انتظامیہ محکمہ موسمیات، ریسکیو 1122 کو پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ سیٹلائٹ رابطہ کے ذریعے منسلک کیا گیا ہے۔

vii۔ ان اضلاع میں ایک جامع سروے (MHVRA) کروایا گیا ہے۔ جس میں سیلاب کی مختلف صورتوں میں یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کتنے مواضعات میں کتنا پانی آئے گا۔ اور اس سے کتنی آبادی اور نجی و سرکاری املاک متاثر ہوسکتے ہیں۔ یہ سروے متوقع نقصانات کو محدود کرنے میں بہت معاون ہوتا ہے۔

viii۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے پاس 2عدد DSNG وین اور ایک موبائل کمیونیکیشن آفس موجود ہے۔

(ب) پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پنجاب نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کئی GIS/MIS/IT پر مشتمل پروگرام شروع کیے ہیں۔ پروینشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مشرقی دریاؤں (راوی اور ستلج) پر بھی (MHVRA) کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

2۔ مزید 20 اضلاع میں جدید کنٹرول روم قائم کئے جارہے ہیں۔

3۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مزید وئیر ہاؤسز بنانے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔

پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو درج ذیل سہولیات کی ضرورت ہے:

i۔ خصوصی تعمیر شدہ (Purpose built) دفتر کی فراہمی

ii۔ مزید چھوٹے اور بڑے ویئر ہاؤسز

iii۔ ہمہ اقسام قدرتی آفات بشمول خشک سالی، سیلاب، زلزلہ، قحط، ٹڈی دَل، سنڈیاں، طوفانی ژالہ باری، آگ اور دیگر قدرتی وبائیں وغیرہ کی پیش بندی اور مقابلہ کے لئے ریسرچ اکیڈمی کا قیام

(ج) محکمہ خزانہ حکومت پنجاب نے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں PDMA کے لیے کل رقم -/1,602,295,000 مختص کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

Sub-head	Detailed Object	Budget Estimate 2019-2020 (Including S.N.E)
A011	Total Pay	49,783,000
A012	Total llowances	56,467,000
A03	Total Oprating xpences	316,083,000
A04	Total Employees Retirement Benefits	1,000,000
A05	Grant Domestic	1,005,000,000
A06	Total Transfer	1,000
A09	Total Physical Assets	168,803,000
A13	Total Repair & Maintenance	5,158,000
	TOTAL RELIEF MEASURES	1,602,295,000

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

صادق آباد شہر میں ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2283:سید عثمان محمود: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صادق آباد شہر میں واگزار کرائی جانے والی زمین / جائیداد کی مالیت مع تعداد بتائی جائے نیز اس اراضی کو مزید قبضے سے بچانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصول 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر کالونیز

تحصیل صادق آباد کے مختلف چکوک / مواضعات میں رقبہ تعدادی 495 ایکڑ 07 کنال 12 مرلے ناجائز قابضین سے واگزار کرایا جا چکا ہے جس کی مالیت تقریباً -/21,41,90,625 روپے بنتی ہے۔ جو محکمہ مال کی تحویل میں ہے۔ اسکے علاوہ سٹی صادق آباد میں اندر حدود کمیٹی ٹبہ بلوچاں میں ایک پلاٹ 05 مرلے واگزار کروالیا گیا ہے۔ جس کی مالیت تقریباً 06 لاکھ روپے بنتی ہے اور اب میونسپل کارپوریشن کی تحویل میں ہے۔

بورڈ آف ریونیو نے سرکاری اراضی کو غیر قانونی قبضہ سے بچانے کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں۔ اندریں بابت فیلڈ افسران کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

ضلع ساہیوال میں محکمہ اشتمال میں افسران اور پٹواری کے عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1916: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موضع 56 جی ڈی، پی پی 198 تحصیل و ضلع ساہیوال و دیگر چکوک حلقہ ہذا کی زمین کا اشتمال کب شروع کیا گیا تھا اور موجودہ صورتحال کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ چکوک کی اراضی کا اشتمال اب تک مکمل نہ ہوا ہے۔ اشتمال مکمل نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ان چکوک کا اشتمال مکمل کرنے اور تاخیر کرنے والے اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(د) ضلع ساہیوال میں محکمہ اشتمال (Consolidation) میں کتنے افسران اور پٹواری مع عملہ کب سے ہیں۔ عرصہ تعیناتی کیا ہے اور کس کس حلقہ میں تعینات ہیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 11 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) حلقہ ہذا پی پی 198 تحصیل و ضلع ساہیوال میں دو مواضعات چک نمبر G-D / 56 اور L-9 / 107 زیر اشتمال ہیں۔ چک نمبر L-9 / 107 کا کام اشتمال 2003 میں شروع کیا اور چک نمبر G-D / 56 کا کام اشتمال 1998 میں شروع ہوا۔ جسکا ابتدائی ریکارڈ مکمل ہو کر سکیم کی تصدیق مورخہ 22.06.2019 کو ہو چکی ہے۔ چک نمبر L-9 / 107 کا ابتدائی ریکارڈ زیر تکمیل ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے۔ اس کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش جاری ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ہر دو مواضعات میں سے چک نمبر G-D / 56 کی سکیم تصدیق ہو چکی ہے اور چک نمبر L-9 / 107 کا کام اشتمال جاری ہے کام اشتمال مکمل نہ کرنے کی وجہ کمی عملہ فیلڈ پٹواریان ہیں۔

(ج) مذکورہ چکوک کے کام اشتمال کی وجہ صرف کمی پٹواریان ہے۔ اگر کوئی اہلکار دانستہ طور پر کام اشتمال میں سستی کرے گا تو اسکے خلاف فوراً کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ نیز بحکم بورڈ آف ریونیو مورخہ 04.11.2013 کارروائی اشتمال پر پابندی عائد کی گئی تھی بعد ازاں مورخہ بحکم بورڈ آف ریونیو مورخہ 07.02.2018 پابندی ختم کر دی گئی ہے۔ اب متذکرہ چکوک اشتمال شروع میں تاخیر کی وجہ حکومت کی طرف سے لگائی گئی پابندی ہے۔

(د) درج ذیل افسران واہلکاران محکمہ اشتمال ساہیوال میں تعینات ہیں۔

نمبر شمار	نام آفیسر / اہلکاران	عہدہ	تعیناتی محکمہ اشتمال	جگہ تعیناتی	تاریخ تعیناتی
1	ملک محمد افضل خان	کلکٹر اشتمال	24.01.2019	ساہیوال	24.01.2019
2	خرم مختار بھنگو	آفیسر اشتمال	04.03.2019	ساہیوال	04.03.2019
3	احسان الحق	گرداور اشتمال	30.03.2018	ساہیوال	30.03.2018
4	منظور احمد	پٹواری	15.02.1994	73/5-L،56/GD چاہات مہر شاہ، 107 /9-L	15.07.2013 09.01.2019
5	شعیب علی	پٹواری	01.04.2000	127/9-104/9-L , L, 46/5-L	07.11.2018
6	نصر اللہ	پٹواری	01.06.2019	72/5-L,105/9-L	25.06.2019

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2019)

راجن پور: یونین کونسل بستی ہیر و اور ملحقہ دیہات میں سیلاب سے نقصانات سے متعلقہ تفصیلات

*3175: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور یونین کونسل بستی ہیر و اور ملحقہ دیہات میں حالیہ آنے والے سیلاب سے کتنا زرعی رقبہ / فصلیں، کتنے مکان اور کتنے افراد سیلاب سے متاثر ہوئے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سیلاب سے متاثرہ افراد کی ابھی تک حکومت کی جانب سے کوئی مالی امداد اور ہونے والے نقصان کا ازالہ نہ کیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت یونین کونسل بستی ہیرو اور ملحقہ دیہات کے متاثرین کی مالی امداد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

نام موضع	کل رقبہ (ایکڑ)	کل متاثرہ رقبہ (ایکڑ)	فصلات متاثرہ (ایکڑ)	مکان متاثرہ	متاثرہ افراد	شرح نقصانات
ہیرو	4511	300	250	کوئی نہیں	کوئی نہیں	5.54٪
ٹھل مہتم	2858	200	160	کوئی نہیں	کوئی نہیں	5.60٪

(ب) ڈپٹی کمشنر راجن پور سے موصولہ رپورٹ مورخہ 2019-12-27 کے مطابق سیلاب 2019 میں فصلات یا مکانات کا کوئی ایسا نقصان نہ ہوا جس کی بنا پر متاثرین کو مالی امداد دی جاتی۔ مزید برآں کسانوں نے پانی اترنے کے بعد فصلیں دوبارہ کاشت کر لی تھیں۔

(ج) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2020)

فیصل آباد: چک نمبر 388 گ، ب مربع نمبر 5 میں موجود قبرستان کے رقبہ اور عدم چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

*2764: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چکنمبر 388 گ-ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد مربع نمبر 5 میں واقع قبرستان کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قبرستان کی چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے مقامی بااثر افراد نے قبرستان کے رقبہ پر قبضہ کیا ہوا ہے ان ناجائز قابضین کے نام اور زیر قبضہ رقبہ کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا حکومت قبرستان کی چار دیواری کروانے اور زیر قبضہ رقبہ کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) مربع نمبر 5 کیلہ نمبران 2/19، 21 تا 25 برقبہ 44 کنال، 06 مرلہ از قسم بقایا سرکار ملکیت صوبائی حکومت کیلہ نمبر 21، 22 میں جزوی طور پر قبریں موجود ہیں جبکہ بقایا رقبہ بنجر قدیم خالی پڑا ہے رقبہ مذکورہ مجاز اتھارٹی سے قبرستان کے لئے الاٹ نہ ہے۔

(ب) چار دیواری نہ ہے اور نہ ہی کسی نے رقبہ مذکورہ پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے جبکہ رقبہ مذکورہ پر ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2019)

بورڈ آف ریونیو پنجاب کا انتقالات کی فیس کا آڈٹ صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں کرانے سے متعلقہ تفصیلات

*2242: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف ریونیو پنجاب میں انتقالات کی آڈٹ وانسپکشن کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) انتقالات کی فیس کا آڈٹ اور انسپکشن کس گریڈ کے آفیسر کرتے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)مذکورہ افسران نے یکم جولائی 2018 سے اب تک صوبہ بھر کے کتنے اضلاع کی فیس انتقالات کی آڈٹ کروائے ہیں اوراس ضمن میں کتنی فیس کی کمی وبیشی کی رپورٹ سامنے آئی ہیں۔

(د)انتقالات کی فیس کے آڈٹ کی پالیسی کیاہے حکومت فیس کی کم وصولی کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ہ) کیا حکومت فیس انتقالات کا آڈٹ صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) بورڈ آف ریونیو کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ کلکٹر اور کمشنر صاحبان کو تحریر کیا گیا ہے کہ اپنی تحصیل و ضلع وڈویژن کی حد تک پٹواریان کے ریکارڈ کی پڑتال کریں جس میں فیس انتقالات بھی شامل ہیں مزید برآں بورڈ آف ریونیو نے دو ٹیمیں بھی تشکیل دی ہوئی ہیں جو ریونیو اکاؤنٹس کی سالانہ پڑتال کرتی ہیں اور ہر دو ٹیم ہائے ڈپٹی سیکرٹری ریونیو کی زیر نگرانی کام کرتی ہے اور انسپکشن کرنے کے بعد بذریعہ ڈپٹی سیکرٹری ریونیو انسپکشن نوٹ ضلعی ڈپٹی کمشنر کو بابت وصولی کمی ریونیو اکاؤنٹس بھجوایا جاتا ہے۔

(ب) بورڈ آف ریونیو میں جو ٹیمیں بابت پڑتال ریونیو اکاؤنٹس تشکیل دی گئی ہیں ان کا نام اور سٹاف درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ٹیم نمبر TOSD-I/1	ٹیم نمبر TOSD-I/2	سکیل	کیفیت
1	تحصیلدار / تحصیلداران سپیشل ڈیوٹی I	تحصیلدار / تحصیلداران سپیشل ڈیوٹی II	16	انچارج ٹیم ہر دو پوسٹ ہائے خالی ہیں

2	ریونیو آڈیٹر I	ریونیو آڈیٹر II	15	یک پوسٹ خالی ہے
3	سینئر ریونیو اکاؤنٹنٹ I	سینئر ریونیو اکاؤنٹنٹ II	7	یک پوسٹ خالی ہے
4	جونیئر ریونیو اکاؤنٹنٹ I	جونیئر ریونیو اکاؤنٹنٹ II	5	ہر دو پوسٹ ہائے خالی ہیں
5	نائب قاصد I	نائب قاصد II	2	

(ج) بورڈ آف ریونیو موجود ہر دو ٹیم ہائے کی جانب سے یکم جولائی 2018 تا حال درج ذیل اضلاع کی پڑتال کی گئی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ٹیم نمبر TOSD-I/1	کمی فیس بر آمدہ	ٹیم نمبر OSD-I//2	کمی فیس بر آمدہ
1	شیخوپورہ،	Rs. 1552907/-	پاکپتن،	Rs. 262748/-
2	منڈی بہاؤالدین	Rs. 890406/-	اوکاڑہ	Rs. 998322/-
3	گوجرانوالہ	Rs. 363392/-	وہاڑی	Rs. 3683529/-
5	قصور	Rs. 1046524/-		
6	راولپنڈی	RS. 3174418/-		
	میزان کل کمی	Rs. 7327647/-	میزان کل کمی	Rs. 4944599/-

(د) بمطابق جاری کردہ ہدایات منجانب بورڈ آف ریونیو پنجاب تحصیلدار، اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور کمشنر صاحبان تحصیل، ضلع اور ڈویژن کی حد تک ریونیو ریکارڈ کی پڑتال کرتے ہیں مزید بر آں جو دو ٹیمیں بورڈ آف ریونیو کی جانب سے تشکیل دی گئی ہیں وہ بمطابق شیڈول بعد از منظوری مجاز اتھارٹی ہر ضلع میں ریونیو اکاؤنٹس مع کمی فیس انتقالات کی پڑتال کرتی ہیں اور مابعد انسپکشن نوٹس تیار کر کے مجاز اتھارٹی کو برائے منظوری بھجوایا جاتا ہے۔

جس کی ایک کاپی بعد از مجاز اتھارٹی ڈسٹرک کلکٹر کو بھجوائی جاتی ہے اور درخواست کی جاتی ہے انسپکشن رپورٹ میں کمی میں جو فیس انتقالات بر آمد ہوئی ہے اس کو بمطابق ضابطہ فی الفور عمل میں لائیں اور انسپکشن نوٹ کو ماہانہ میٹنگ میں ڈسٹر کٹ کلکٹر کے روبرو بحث لایا جاتا ہے اور عدم دلچسپی رکھنے والے

اہلکاران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے مزید بر آں بورڈ آف ریونیو میں جو میٹنگ بابت وصولی ہوتی ہے اس میں بھی کمی فیس انتقالات کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔

(ہ) بورڈآف ریونیو کی جانب سے تمام اضلاع کی فیس انتقالات کا آڈٹ کرنے کے لئے پہلے ہی دو ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جس کے ذمہ درج ذیل ڈویژن میں واقع اضلاع کا آڈٹ فیس انتقالات کی ذمہ داری ہے، جو ہر سال باقاعدگی سے تمام اضلاع کا آڈٹ بمطابق شیڈول کرتے ہیں۔

نمبر شمار	نام ٹیم	تفصیل اضلاع
1	TOSD-I	لاہور، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، حافظ آباد، گجرات، منڈی بہاؤالدین، سیالکوٹ، نارووال، سرگودھا، خوشاب، میانوالی، بھکر، راولپنڈی، اٹک، جہلم اور چکوال (کل 18)
2	TOSD-II	ساہیوال، پاکپتن، اوکاڑہ، ملتان، وہاڑی، خانیوال، لودھراں، بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور چنیوٹ (کل 18)

بوجہ کمی تحصیلداران سال 2018 میں انچارج ٹیم / تحصیلداران کی پوسٹ ہائے خالی ہونے کی بناء پر تمام اضلاع کی پڑتال مکمل نہ ہو سکی ہے۔ اب بذریعہ آرڈر نمبری 2143-E(F)I-1641/2019- مورخہ 03-10-2019، TOSD-I&II تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ تاکہ تمام اضلاع کا آڈٹ انتقالات فیس کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2020)

پی ڈی ایم اے پروگرام کے بجٹ اور افادیت سے متعلقہ تفصیلات

*3576: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ڈی ایم اے کا کتنا بجٹ ہے؟

(ب)2013 سے 2018 تک کتنے لوگ اس سے مستفید ہوئے ہیں تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: حلقہ پی پی 154 میں سرکاری اراضی کی تعداد اوراس کی ملکیت سے متعلقہ تفصیلات

*2946: چودھری اختر علی: کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 154 لاہور میں سرکاری اراضی کتنی کس کس جگہ ہے یہ اراضی کس کس کی ملکیت ہے؟

(ب) کتنی سرکاری اراضی پر قبضہ ہے اور یہ قبضہ کب سے ہے ان ناجائز قابضین کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(ج) کتنی سرکاری اراضی پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کرکے ان پر بلڈنگ بنائی ہوئی ہیں۔

(د) اس حلقہ میں کتنے سرکاری ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں تعینات ہیں۔

(ہ) حکومت اس حلقہ میں سرکاری اراضی کو ناجائز قابضین سے بچانے کے لیے کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع رحیم یار خان کو ڈویژن بنانے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*2309: سید عثمان محمود: کیاوزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان 50 لاکھ آبادی کا بہت بڑا ضلع ہے گزشتہ دور حکومت میں ضلع ہذا کو مزید اضلاع میں تقسیم کرنے اور رحیم یار خان کو ڈویژن بنانے کی تجاویز پر غور وخوض کیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ضلع ہذا کو کب تک ڈویژن کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصول 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف،ب) یہ درست نہ ہے ضلع رحیم یار خان کو مزید اضلاع میں تقسیم کرنے اور ڈویژن بنانے کی تجویز پر غور و خوض کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

جھنگ: لالہ زار ہاؤسنگ سکیم کی تکمیل اور ملازمین کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3323: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں حکومت نے محکمہ مال کے ملازمین کیلئے لالہ زار سکیم بنائی تھی یہ سکیم کب شروع کی گئی اور اس کے مکمل کرنے میں کتنا عرصہ لگا؟

(ب) حکومت نے اس سکیم میں ترقیاتی کام کس حد تک مکمل کروایا ہے۔

(ج) کیا محکمہ مال کے تمام ملازمین کو مالکانہ حقوق دیئے گئے ہیں تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

بورڈ آف ریونیو میں سروس سنٹر انچارج اور ایڈیشنل ڈائریکٹر کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*2542: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پالیسی کے تحت بورڈ آف ریونیوBOR میں سکیل 12 اور اس کے اوپر کی تمام پوسٹیں PPSC کے ذریعے پر کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پالیسی کے تحت کسی بھی پراجیکٹ کیلئے بھرتی NTS سے مشروط ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو (بورڈ آف ریونیو) BOR میں سروس سنٹر انچارج اور ایڈیشنل ڈائریکٹر کس قاعدہ / قانون کے تحت بھرتی کیے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں

(تاریخ وصول 22 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ سکیل 12 اور اس کے اوپر کی تمام پوسٹیں PPSC کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ تمام پراجیکٹس میں بھرتیاں NTS سے مشروط ہیں۔

(ج) تمام ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اراضی ریکارڈ سنٹرز کا تمام عملہ مقابلہ جاتی طریق کار سے گزار کر PMU-BOR میں بھرتی کیا گیا۔ PMU کو پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی ایکٹ 2017 کی منظوری کے بعد پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی میں تبدیل کر دیا گیا۔ PMU کا تمام عملہ اور اراضی ریکارڈ سنٹرز کا تمام سٹاف بشمول اسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈز، سروس سنٹر انچارجز، سروس سنٹر آفیشلز اور لینڈ ریکارڈ آفیسرز سمیت تمام اثاثہ جات اتھارٹی کو ٹرانسفر ہو گئے۔

سروس سنٹر انچارج اور ایڈیشنل ڈائریکٹر کی بھرتی کا طریق کار درج ذیل ہے:

#اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے

#درخواستیں وصول کی جاتی ہیں

#امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ کی جاتی ہے

#ڈیپارٹمنٹ اہل امیدواروں کا ٹیسٹ لیتا ہے

#ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے اہل امیدواروں کا انٹرویو لیا جاتا ہے

#انٹرویو میں کامیاب امیدواروں کو آفر لیٹر جاری کر دیا جاتا ہے

#تمام بھرتیاں کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت کی جاتی ہیں

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2020)

رحیم یار خان: محکمہ مال کی زمین پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*3409: جناب ممتاز علی: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ مال کی کتنی زمین موجود ہے؟

(ب) کتنی اور کس کس جگہ پر موجودہ زمین پر ناجائز لوگ قابض ہیں اور کتنے عرصہ سے ناجائز قابض ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت ناجائز قابضین سے زمین کی واگزاری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2827: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لینڈ ریکارڈ کو کب کمپیوٹرائزڈ کیا گیا اور یہ کام کتنے عرصہ میں مکمل ہوا؟

(ب) اراضی کی فرد حاصل کرنے کا کیا طریق کار ہے اور اس کی کتنی فیس ہے۔

(ج) کمپیوٹرائزڈ اراضی کی فرد کی کیا تصدیق ضروری ہے اور کون اس کی تصدیق کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی 8 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیرمال

(الف) لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا منصوبہ 2006/07 میں شروع ہوا اور 2016 میں دستیاب موضع جات کا ریکارڈ مکمل ہو گیا۔ تاہم اربن موضع جات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہونا ابھی باقی ہے۔ جس کے لیے حکومت ورلڈ بینک کے تعاون سے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ب) فرد مندرجہ ذیل طریقہ کار کے تحت حاصل کی جاسکتی ہے۔

1. اراضی ریکارڈ سنٹر سے فرد حاصل کی جاسکتی ہے۔
2. E-Fard (Online) کے ذریعے بھی فرد حاصل کی جاسکتی ہے۔
3. نادرا کے E سہولت فرانچائز سے بھی فرد حاصل کی جاسکتی ہے۔

فرد کی فیس 50 روپے فی کھتونی ہے اور زیادہ سے زیادہ 150 روپے ہے۔ اس کے علاوہ 350 روپے سروسز چارجز ہیں۔

(ج) عمومی طور پر کمپیوٹرائزڈ فرد کی تصدیق کی ضرورت نہ ہے۔ اگر فرد کی تصدیق کروانے کی ضرورت پیش آئے تو متعلقہ اراضی ریکارڈ سنٹر سے تصدیق کروائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2020)

رحیم یار خان: جعلسازی سے اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3482: چودھری مسعود احمد: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسٹر غلام صابر ولد علی محمد رہائشی 7/158-R چولستان تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان نے نیب ملتان کو بابت غیر قانونی اور جعل سازی سے 31 مربع اراضی الاٹ کروانے والے اشخاص کے خلاف درخواست گزاری جس پر نیب کے ایڈیشنل ڈائریکٹر نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو پنجاب کو ڈیڑھ سال قبل مورخہ 2 مارچ 2018 کو مراسلہ تحریر کیا کہ جعلی و فرضی الاٹمنٹ کے خلاف کیس ٹو کیس فیصلہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو پنجاب نے مراسلہ مورخہ 2018-04-10 کے تحت M.D چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور کو لکھا اور کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ M.D چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور نے کیس ٹو کیس کارروائی کرنے کی بجائے جعلی و فرضی الاٹمنٹ کی فہرست بھجوا دی جس پر ڈپٹی سیکرٹری بورڈ آف ریونیو پنجاب نے مورخہ 2018-8-1 کو مراسلہ تحریر کیا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ M.D چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور نے جعلی و فرضی الاٹمنٹ کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی ہے کیونکہ لینڈ مافیا انتہائی با اثر ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس اربوں روپے مالیت کی اراضی کی جعلی اور فرضی الاٹمنٹ کی تحقیقات بورڈ آف ریونیو پنجاب اور CDA کی مشترکہ ٹیم سے کروانے اور حکومت کے خزانہ کو اربوں کا نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈی سی ریٹس اور مارکیٹ ریٹس کے تعین اور مطابقت سے متعلقہ تفصیلات

*2914: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی سی ریٹس اور مارکیٹ ریٹس میں مطابقت قائم کرنے کے لئے بورڈ کی جانب سے ڈپٹی کمشنرز اور ڈسٹرکٹ کلکٹرز کو ریٹ طے کرنے سے پہلے ایف بی آر کے فوکل پرسن سے مشاورت کرنا ضروری ہو گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس اقدام سے کیا فائدہ ہو گا نیز ڈی سی ریٹس کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) یہ درست ہے۔ اس سال مرکزی حکومت کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ کلکٹرز نے ڈی سی ریٹس ایف بی آر کے فوکل پرسن سے مشاورت کے ساتھ متعین کیے ہیں۔

(ب) ڈی سی ریٹس باہمی مشاورت سے بنائے جائیں تو اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ رولز کے مطابق ڈی سی ریٹس متعلقہ ضلع کے فیلڈ افسران ایک سروے کے مطابق مقرر کردہ کمیٹی کے سامنے پیش کرتے ہیں،

جو کہ ان ریٹس کے مناسب ہونے کی صورت میں منظوری دیتی ہے۔علاوہ ازیں لوگوں سے ریٹس کے تعین کے بارے میں اعتراضات کو سن کر حتمی ریٹس مقرر کئے جاتے ہیں۔ڈی سی کی حتمی منظوری کے بعد بھی اگر کسی شخص کو ریٹس کے زیادہ ہونے کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو وہ کمشنر کے پاس درستگی کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ویلیوایشن ٹیبل کو حقیقت پسندانہ بنانا ہے تاکہ ڈی سی ریٹس اور زمین کے اصل ریٹس کا تفاوت ختم کیا جاسکے۔اس اقدام سے گورنمنٹ کو محاصل کی مد میں فائدہ ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

سرگودھا:94۔1993 میں جناح آبادی، بھٹو کالونی کے مالکانہ حقوق دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3499:رانا منور حسین: کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 94-1993 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب نے آباد کاری، جناح آبادی اور بھٹو کالونی کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) مالکانہ حقوق دینے کیلئے کیا میرٹ مقرر کیا گیا تھا ان احکامات / اعلان کی روشنی میں ضلع سرگودھا کے دیہاتوں میں کس حد تک عمل درآمد ہوا۔

(ج) کتنے لوگوں کو ان سکیموں کے تحت اس ضلع میں مالکانہ حقوق ملے ہیں اور کس کس گاؤں میں حقوق ملکیت دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

ساہیوال: ریونیو ڈویژن میں قانونگو اور گرداور کی بطور نائب تحصیلدار کی ترقی سے متعلقہ تفصیلات

*3007: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت ساہیوال ریونیو ڈویژن میں نائب تحصیلدار کی پروموشن کوٹہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قانونگو / گرداور کے لئے ترقی کی واحد یہی کرن ہے؟ اگر ہاں تو اس سلسلے میں قبل ازیں کب محکمانہ ترقی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بروقت ترقی نہ ہونے سے متعلقہ ماتحتوں میں مایوسی پھیلتی ہے اور ان کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

(د) حکومت کب تک محکمانہ ترقی کمیٹی کا اجلاس برائے ترقی بطور نائب تحصیلدار بلانے اور ترقی کے احکامات جاری کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) اس وقت ساہیوال ریونیو ڈویژن میں نائب تحصیلدار کی پروموشن کوٹہ کی کل 07 اسامیاں خالی ہیں

(ب) ہاں یہ درست ہے۔ محکمانہ پروموشن کمیٹی کا آخری اجلاس مورخہ 2017-08-18 کو منعقد ہوا تھا۔ جس میں 8 قانونگو کو بطور نائب تحصیلدار ترقی دی گئی تھی۔

(ج)جس وقت بھی پروموشن کوٹہ کی اسامیاں خالی ہوں توپروموشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہو جانا چاہیے۔

(د)کمشنر آفس ساہیوال نے قانونگو کی ڈویژن لیول پر حتمی سنیارٹی لسٹ فروری 2020 میں جاری کر دی ہے اور جملہ ڈپٹی کمشنر سے پہلے ہی قانونگو کا سروس ریکارڈ طلب کیا ہوا ہے اور جلد ہی محکمانہ پروموشن کمیٹی کا اجلاس منعقد کر کے اہل قانونگو کی بطور نائب تحصیلدار ترقی کر دی جاوئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب12مارچ2020)

خانیوال: ضلع اور تحصیل میں مخدوم پور پہوڑاں میں 11 کنال 3مرلہ اراضی غیر قانونی قابضین سے واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*3937: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں مخدوم پور پہوڑاں دین پور موڑ نزد گرلز ہائی سکول پرانا لاری اڈاپر صوبائی حکومت کی گیارہ کنال 3مرلہ اراضی موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی اس قیمتی زمین پر تقریباً 30سے40دکانیں بنی ہوئی ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان دکانوں کے ناجائز قابضین سے قبضہ کی واپسی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی26دسمبر2019 تاریخ ترسیل26فروری2020)

جواب موصول نہیں ہوا

گوجرانوالہ لینڈ ریکارڈ سنٹرز کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*3029: محترمہ شاہین رضا: کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کس کس مقام پر لینڈ ریکارڈ سنٹر بنائے گئے ہیں کتنے فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان لینڈ ریکارڈ سنٹر پر ہر وقت رش رہتا ہے صبح سے شام تک یہی صورت حال رہتی ہے سائلین کو تین تین دن بعد جواب دیا جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضلع کی آبادی 54 لاکھ ہے آبادی کے تناسب سے مزید لینڈ ریکارڈ سنٹر کی اہم ضرورت ہے۔

(د) حکومت اس ضلع میں مزید کب تک لینڈ ریکارڈ سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے ان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) ضلع میں تحصیل کی سطح پر 5 اراضی ریکارڈ سنٹر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ اراضی ریکارڈ سنٹر گوجرانوالہ صدر

2۔ اراضی ریکارڈ سنٹر گوجرانوالہ سٹی

3۔ اراضی ریکارڈ سنٹر وزیر آباد

4۔ اراضی ریکارڈ سنٹر نوشہرہ ورکاں

5۔ اراضی ریکارڈ سنٹر کامونکی

پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ضلع میں قانونگوئی کی سطح پر 5 مزید اراضی ریکارڈ سنٹر قائم کر رہی ہے جو کہ دسمبر 2019 سے خدمات فراہم کرنا شروع کر دیں گے۔

(ب) جی ہاں کچھ اراضی ریکارڈ سنٹر پر رش ہونے کی وجہ سے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی مزید قانونگوئی کی سطح پر اراضی ریکارڈ سنٹر کا قیام کر رہی ہے جس سے سائلین کا رش کم ہو جائے گا۔

(ج) جی ہاں آبادی اور سائلین کو فراہم کردہ خدمات کے تناسب کے پیش نظر پنجاب لینڈ ریکارڈ سنٹر اتھارٹی ضلع بھر میں قانونگوئی کی سطح پر 5 مزید اراضی ریکارڈ سنٹر قائم کر رہی ہے۔

(د) حکومت دسمبر 2019 تک جن اراضی ریکارڈ سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تلونڈی راہوالی، قلعہ دیدار سنگھ اور ایمن آباد، تحصیل گوجرانوالہ صدر

#نوکھر، تحصیل نوشہرہ ورکاں

علی پور چٹھہ، تحصیل وزیر آباد

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2020)

سرگودھا: پی پی 72 تحصیل بھیرہ میں محکمہ ریونیو کے افسران کی تعداد اور ان کے خلاف کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*3159: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں محکمہ ریونیو کے کتنے افسران مع تحصیلدار / نائب تحصیلدار / قانونگو و پٹواری تعینات ہیں؟

(ب) محکمہ ریونیو کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن / سول کورٹس و دیگر کورٹس میں کیسز ہیں اور کتنے عرصہ سے ہیں ان تمام افسران و ملازمین کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں ایک ایک پٹواری کو کئی حلقوں کے چارج دیئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کے تدارک اور عوام الناس کی سہولت کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) بمطابق رپورٹ ہائے مورخہ 18.12.2019 آمدہ از دفتر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سرگودھا، تحصیل بھیرہ میں تعینات افسران، تحصیلدار، نائب تحصیلدار، قانونگو اور پٹواریوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	کل تعداد اسامی	پر اسامی	خالی اسامی
1	اسسٹنٹ کمشنر	1	1	0
2	تحصیلدار	1	1	0
3	نائب تحصیلدار	2	1	1
4	قانونگو	4	3	1
5	پٹواری	37	16	21

(ب) تحصیل بھیرہ میں تعینات کسی ریونیو آفیسر / اہلکار کیخلاف کسی قسم کی کوئی انکوائری / کیس اینٹی کرپشن / دیگر کورٹس میں زیر سماعت نہ ہے۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ تحصیل بھیرہ 32 پٹوار سرکلز پر مشتمل ہے۔

بورڈ آف ریونیو پنجاب کی جانب سے پٹواریوں کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 37 ہے جبکہ 21 اسامیاں خالی ہیں اس لئے موجودہ 16 پٹواریوں کو خالی پٹوار سرکلز کے اضافی جارج دیئے گئے ہیں تاکہ کارسرکار متاثر نہ ہو۔ مزید براں پٹواریوں کی بھرتی کیلئے حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2020)

سرگودھا: پی پی 72 تحصیل بھیرہ موضع اسلام پورہ موڑ یونین کونسل نمبر 1 کے رقبہ کی کھیوٹ اور کھتونی نمبر کے از سر نو اندراج سے متعلقہ تفصیلات

*3160: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر مال زازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) موضع اسلام پورہ موڑ یونین کونسل نمبر 1 کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس رقبہ میں پٹواری اور گرداور کی ملی بھگت سے کھیوٹ اور کھتونی نمبروں کا غلط اندارج کیا ہوا ہے۔

(ج) کیا محکمہ نے کھیوٹ اور کھتونی نمبروں کے غلط اندراج کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے تو کب اس میں کتنے ملازمین ملوث پائے گئے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) موضع اسلام پورہ موڑ کے کتنے مالکان کے عدالتوں میں کیس چل رہے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت موضع اسلام پورہ موڑ کے تمام رقبہ کی از سر نو کھیوٹ اور کھتونی نمبر اندراج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) بمطابق رپورٹ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، سرگودھا PP72 تحصیل بھیرہ موضع اسلام پورہ موڑ یونین کونسل نمبر 1 تین مواضعات مڈھ پر گنہ، چک نظام، رائے پور، کل رقبہ 4400 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب)ان مواضعات کا ریکارڈ آن لائن ہو چکا ہے جہاں پر کھیوٹ و کھتونی کی تبدیلی کا تعلق ہے بوقت تیاری چار سالہ کھیوٹ و کھتونی کے نمبر قواعد کے مطابق تبدیل ہو جاتے ہیں۔اس میں پٹواری اور گرداور کی ملی بھگت رپورٹ نہ ہوئی ہے۔

(ج)چونکہ کھیوٹ وکھتونی کی تبدیلی کا تعلق قواعد مال کے مطابق صحیح و درست ہے لہذا کسی اہلکار کے خلاف کارروائی نہ ہوئی ہے۔

(د)مالکان کے مقدمات ریونیو عدالت میں زیر سماعت نہ ہیں۔

(ہ)چونکہ ریکارڈ آن لائن ہو چکا ہے ریکارڈ کی تکمیل و ترتیب اراضی سنٹر بھیرہ میں ہوتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2020)

جھنگ: ملازمین کو سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3191: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جھنگ میں اس وقت سرکاری ملازمین کو الاٹمنٹ کیلئے کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنی خالی پڑی ہوئی ہیں ۔

(ج)کیا ملازمین کو یہ رہائش گاہیں سنیارٹی لسٹ کے مطابق میرٹ پر الاٹ کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف)بمطابق رپورٹ ہائے 18.12.2019 آمدہ از دفتر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) / اسٹیٹ آفیسر جھنگ، جھنگ میں اس وقت سرکاری ملازمین سکیل نمبر 1 تا 19 کو الاٹمنٹ کرنے کیلئے کل 90 رہائش گاہیں ہیں۔

(ب)اس میں سے کوئی بھی رہائش گاہ خالی نہ ہے۔

(ج)فی الوقت کوئی بھی سرکاری رہائش گاہ خالی نہ ہے۔ سرکاری رہائش گاہ خالی ہونے پر بمطابق پالیسی میرٹ پر الاٹمنٹ کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2020)

صوبہ میں لینڈ ریکارڈ کے ملازمین کے سروس سٹرکچر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3318: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ 8 سال سے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کا کوئی سروس سٹرکچر نہیں بنایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے تین سالوں سے ان دفاتر میں کام کرنے والوں کی تنخواہوں میں اضافہ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو علاج معالجہ کے لیے بھی میڈیکل کی سہولت میسر نہ ہے۔

(د) کیا حکومت پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کے مسائل حل کرنے کا ارادہ ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) یہ بات درست نہیں۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کا قیام عرصہ 8 سال نہیں بلکہ 3 سال قبل وجود میں آیا۔ تاہم سروس سٹرکچر کے حوالے سے بورڈ کی ذیلی کمیٹیاں تیزی سے کام کر رہی ہیں۔

(ب)درست ہے۔ یہ تمام ملازمینContract کے عوض ایکLumsum تنخواہ پر کام کررہے ہیں۔ تاہم اس ضمن میں بورڈ کی ذیلی کمیٹی قائم کررہی ہے۔اس کی سفارشات پر جلد عملدرآمد کردیا جائے گا۔

(ج)تمام کنٹریکٹ ملازمین کو میڈیکل اور انشورنس کی سہولت سرکار کے ملازمین کے طرز پر دستیاب ہیں۔ تاہم ہیلتھ انشورنس فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(د)ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے حکومت نے متعلقہ ادارے کو اپنی ترجیحات سے آگاہ کردیا ہے اوراس ضمن میں بورڈ نے مختلف ذیلی کمیٹیاں قائم کی ہیں جو مسائل کے حل کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب6فروری2020)</u>

جھنگ: پنجاب لینڈریکارڈ میں عملہ کی تعداد اورریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3324: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع جھنگ میں پنجاب لینڈریکارڈ اتھارٹی کا کام شروع ہوا ہے کہ توریکارڈ سنٹر میں عملہ کی کل تعداد مع عہدہ کے بیان فرمائیں؟

(ب)کیا حکومت نے لالہ زار سکیم جو کہ محکمہ مال کے ملازمین کیلئے ہے اس کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا ہے۔

(ج)کیا حکومت اس ضلع کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی14اکتوبر2019 تاریخ ترسیل19دسمبر2019)

جواب

وزیرمال

(الف)ضلع جھنگ میں4 اراضی ریکارڈ سنٹرز کے عملہ کی تعداد کی تفصیل جز " الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب)لالہ زار سکیم موضع چک گھمنانہ میں ہے جو زیر اشتمال اور اربن ہے اس موضع کا ریکارڈ ابھی کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوا۔

(ج)جی ہاں! کچھ مواضع جات جو ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے ان میں زیادہ تر اربن مواضعات ہیں اور چند ایسے مواضعات ہیں جہاں اشتمال کی کاروائی ہو رہی ہے۔ان بقایا موضع جات اور شہری علاقوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کے لیے ورلڈ بنک کے تعاون سے ایک پراجیکٹ اس وقت حکومت کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

تحصیل صادق آباد اراضی ریکارڈ سنٹر میں تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*3408: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں اراضی ریکارڈ سنٹر / سہولت سنٹر کہاں پر قائم ہے اور کتنے عرصہ سے فنکشنل ہے؟

(ب) مذکورہ سہولت سنٹر سے روزانہ اندازاً کتنے افراد مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) مذکورہ سنٹر میں تعینات عملہ کے عہدہ جات، نام تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(د) کیا مذکورہ سہولت سنٹر اس تحصیل کی عوام کو مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے کے لئے کافی ہے یا اس کو مزید اپ گریڈ کرنا درکار ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24اکتوبر2019 تاریخ ترسیل 3جنوری2020)

جواب

وزیر مال

(الف)اراضی ریکارڈ سنٹر صادق آباد تحصیل آفس کے ساتھ قائم ہے۔ اور مارچ 2014 سے فنکشنل ہے۔

(ب)اراضی ریکارڈ سنٹر صادق آباد میں روزانہ کی بنیاپر تقریباً160 افراد مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج)تعینات عملہ کے عہدہ جات، نام، تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل جز "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)عوام کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے تحصیل صادق آباد میں ایک مزید اراضی ریکارڈ سنٹر شہباز پور قانونگوئی کی سطح پر قائم کیا جارہاہے۔جو جلد سہولیات کی فراہمی شروع کردے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

لاہور: ہربنس پورہ میں مکانات کی رجسٹریوں کے پٹوار خانہ میں اندراج سے متعلقہ تفصیلات

*3501: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ الفیصل ٹاوں لاہور حدبست ہربنس پورہ تحصیل شالیمار ٹاؤن میں موجود مکانوں کی خریدوفروخت ٹرانسفر ڈیڈ / رجسٹریوں کے ذریعے 1978 سے ہورہی ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ٹرانسفر ڈیڈ ریکارڈ محکمہ مال سمیت محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے پاس بھی موجود ہے جو وہاں پر موجود مکانوں کا ٹیکس وصول کرتاہے جبکہ پٹوار خانہ ہربنس پورہ کے پاس اس وقت کا ریکارڈ موجود نہ ہے اور نہ ہی پٹوار خانہ ان رجسٹریوں کا اندراج کرتاہے۔

(ج) کیا حکومت جن لوگوں کے پاس (ٹرانسفر ڈیڈ) زمین / جائیداد رجسٹریاں موجود ہیں اور ان کے بقایاجات وصول کر کے ان کا اندراج پٹوار خانہ میں کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 8نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13جنوری2020)

جواب موصول نہیں ہوا

کرتارپور راہداری کیلئے کسانوں سے حاصل کردہ زمینوں کے معاوضہ کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*3630: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ کرتارپور گردوارے اور کرتارپور راہداری بنانے کے لیے کئی کسانوں سے زمین لی گئی ہے؟

(ب) کرتارپور پروجیکٹ کے لیے کسانوں سے کتنی زمین خریدی گئی اور کن شرائط پر زمینیں حاصل کی گئی ہیں۔

(ج) کیااب تک تمام کسانوں کو رقم کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(د) اگر ابھی تک کسانوں کو رقم کی ادائیگی مکمل نہیں ہوئی تو کب تک ادائیگی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیرمال

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ 709 مالکان اراضی / کسانوں سے زمین لی گئی ہے۔

(ب) کرتارپور پراجیکٹ کے لئے رقبہ تعدادی 5647 کنال 16 مرلہ حاصل کیا گیاہے اور ڈسٹرکٹ پرائس اسیسمنٹ کمیٹی نارووال کی مقرر کردہ قیمت کے مطابق معاوضہ ادا کیا جارہاہے۔

(ج) 709 میں سے اب تک 390 مالکان اراضی / کسانوں کو مبلغ -/395003885 روپے ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(د) چند کسانوں کی حد تک تقسیم، وراثت / عدالت حکم امتناعی اور بعض مالکان کے بیرون ملک یا اندرون ملک یا ضلع سے باہر سکونت پذیر ہونے اور نابالغ ہونے کی وجہ سے ادائیگی میں کچھ تاخیر ہے۔ جیسے جیسے یہ مسائل حل ہو جائیں گے انکو ادائیگی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

جہلم: پنڈ داد نخان میں پٹواری ، قانو نگو، نائب تحصیلدار اور تحصیلداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3834: جناب ناصر محمود: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ داد نخان (ضلع جہلم) میں کتنے پٹواری، قانو نگو، نائب تحصیل دار اور تحصیل دار کام کر رہے ہیں؟

(ب) کن کن پٹواریوں، قانو نگو، نائب تحصیل دار کے پاس ایک سے زائد علاقہ جات / پوسٹوں کا چارج کب سے ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) یکم جنوری 2017 تا 2019 تک کن کن ملازمین کے خلاف محکمہ ہذا کو شکایات وصول ہوئی ہیں اگر ان ملازمین کے خلاف شکایات کی بناء پر کوئی انکوائریاں کروائی گئی ہیں تو ان ملازمین کو کیا سزائیں دی گئی ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کتنے ملازمین کو ان شکایات کی بنیاد پر معطل یا ملازمت سے برخاست کیا گیا تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر مال

(الف) تحصیل پنڈ داد نخان (ضلع جہلم) میں کام کرنے والے پٹواریوں کی تفصیل:۔

نمبر شمار	نام عہدہ اسامی	تعدادی اسامی	تعداد اسامی پر شدہ	تعداد اسامی خالی
1	تحصیلدار	01	01	-
2	نائب تحصیلدار	02	02	-
3	آفس قانو نگو	01	01	-
4	قانو نگو	05	-	05
5	نائب آفس قانو نگو	02	01	01

6	آفس پٹواری	01	-	01
7	پٹواری	47	30	17

(ب) پٹواریوں، قانونگو، نائب تحصیلدار کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دوران عرصہ یکم جنوری 2017 تا 2019 کسی بھی پٹواری کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری نہ ہوئی ہے۔ لہذا رپورٹ ہذا معمور تصور فرمائی جائے۔

(د) یکم جنوری 2017 تا 2019 کے دوران کسی بھی پٹواری کو ملازمت سے برخاست نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے منصوبے میں بار بار ترمیم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3845: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے منصوبے میں پانچ بار ترمیم کی گئی اور اس منصوبے کا پی سی ون بار بار تیار کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبے میں ترمیم سے خزانہ پر غیر ضروری بوجھ پڑا اس بارے تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر مال

(الف) جی درست ہے۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے منصوبے کا پی سی ون درج ذیل وجوہات پر تبدیل کیا گیا۔

1. ابتدا میں اس منصوبے کا دائرہ کار صرف اٹھارہ اضلاع تک محدود تھا۔

2. اس منصوبے کے آغاز میں جدید طرز کی ٹیکنالوجی دستیاب نہ ہونے کے سبب ڈیٹا بنک اسی تحصیل تک محدود رہتا تھا۔
3. منصوبے کی کامیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کا دائرہ کار باقی تمام اضلاع تک پھیلایا گیا جس کی وجہ سے تخمینہ لاگت میں اضافہ ہوا۔
4. منصوبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے جدید طرز کا ڈیٹا سنٹر بھی اسی منصوبے میں شامل کیا گیا۔
5. منصوبے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق اور ڈیٹا کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیزاسٹر ریکوری سائیٹ کو منصوبے میں شامل کیا گیا۔ ان تمام عوامل کی بدولت منصوبے کی لاگت اور ٹائم میں اضافہ ہوا۔

یہ واحد منصوبہ ہے جسے ورلڈ بنک نے علاقائی ممالک کے لیے رول ماڈل قرار دیا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہیں۔ منصوبہ شروع ہونے کے بعد اسے جدید خطوط پر استوار کرنا ہی مناسب قدم اور وقت کی ضرورت تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

شیخوپورہ: فاروق آباد لینڈ ریکارڈ سنٹر میں لینڈ ریکارڈ آفیسر کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3998: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فاروق آباد لینڈ ریکارڈ سنٹر میں انچارج ریکارڈ آفیسر (L.R.O) کی پوسٹ دو مہینے سے خالی ہے جس کی وجہ سے عوام پریشانی سے دوچار ہیں؟

(ب) L.R.O کی تعیناتی میں تاخیر کیوں کی گئی ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر مال

(الف)جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔ اراضی ریکارڈ سنٹر فاروق آباد میں لینڈ ریکارڈ آفیسر مستقل بنیادوں پر اپنی خدمات سر انجام دے رہا ہے۔حال ہی میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ کو بھی وہاں تعینات کر دیا گیا ہے۔ تاہم سروس سنٹر انچارج صفدر آباد، ایڈیشنل چارج کے طور پر اراضی ریکارڈ سنٹر فاروق آباد میں اپنی خدمات سر انجام دے رہا ہے۔

(ب)یہ بات درست نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

لاہور	محمد خان بھٹی

مورخہ 12مارچ2020	سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 13 مارچ کو مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو) اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1916-1423-1422
2	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	1118
3	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2827-2812
4	سید عثمان محمود	2309-2283
5	محترمہ شازیہ عابد	3175
6	جناب محمد طاہر پرویز	3007-2764
7	محترمہ عنیزہ فاطمہ	2242
8	محترمہ عائشہ اقبال	3998-3576
9	چودھری اختر علی	2946
10	محترمہ راحیلہ نعیم	3324-3323
11	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2542
12	جناب ممتاز علی	3409-3408
13	چودھری مسعود احمد	3482
14	محترمہ مومنہ وحید	3845-2914
15	رانا منور حسین	3499

3318-3937	محترمہ شاہدہ احمد	16
3029	محترمہ شاہین رضا	17
3160-3159	جناب صہیب احمد ملک	18
3191	جناب محمد معاویہ	19
3501	محترمہ خدیجہ عمر	20
3630	محترمہ کنول پرویز چودھری	21
3834	جناب ناصر محمود	22

بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 13 مارچ 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو)

صوبہ میں ہیلپ لائن 1129 کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

779: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیرڈیزاسٹر مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہیلپ لائن 1129 عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے کس حد تک مؤثر ہے؟

(ب) کیاہیلپ لائن 1129 حکومت کے زیر اثر کام کرتی ہے یااس کے لیے کسی نجی ادارے کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

(ج) ہیلپ لائن 1129 کہاں موجود ہے اوراس کی کارکردگی کو کس طرح مانیٹر کیاجاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 2 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیرڈیزاسٹر مینجمنٹ

(الف) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ہیلپ لائن 1129 جو کہ 2014 کے سیلاب کے دوران قائم کی گئی تھی۔عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے بے حد موثر ثابت ہوئی ہے۔ہیلپ لائن 1129 کے قائم کرنے کا مقصد مختلف آفات سے متاثر ہونے والے افراد کی شکایات کا ازالہ کرناہے۔یہ ہیلپ لائن دن کے چوبیس گھنٹے اور ہفتے کے سات دن کام کرتی ہے۔جس کے لیے تربیت یافتہ عملہ ہمہ وقت موجود رہتا ہے۔

ہیلپ لائن کے قیام سے لے کر آج تک پنجاب بھر سے 33797 (ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) لوگوں نے اس سے رجوع کیا۔اور ان کی شکایات کاازالہ کیا گیا۔

(ب) جی ہاں۔ہیلپ لائن 1129 حکومت کے زیر اثر کام کرتی ہے اور اس سلسلہ میں کسی نجی ادارے کی خدمات حاصل نہ کی گئی ہیں۔

(ج) ہیلپ لائن 1129 پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ میں قائم کی گئی اس کو پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کا عملہ اور پرونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے افسران مانیٹر کرتے ہیں۔تمام شکایات کا جائزہ لے کر حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔بعد ازاں درخواست گزاران سے بھی پیش رفت کی تصدیق کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2020)

بورڈ آف ریونیو جانچ پڑتال کمیٹی کی طرف سے 16 منصوبوں کیلئے فنڈز کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

792: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)بورڈ آف ریونیو کی جانچ پڑتال کمیٹی کی جانب سے کونسے 16 منصوبوں کے لئے فنڈز کی منظوری لی گئی ہے ؟
(ب)ان منصوبوں سے صوبہ بھر کی عوام کو کیا فائدہ ہوگا اوران منصوبوں کے لئے کتنے فنڈز کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف، ب)بورڈ آف ریونیو، پنجاب میں نہ تو کوئی ایسی کمیٹی بنائی گئی ہے اور نہ ہی کوئی فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

ضلع راجن پور میں سیلاب سے متاثرہ رقبہ، فصلیں مکانات اور افراد سے متعلقہ تفصیلات

871: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع راجن پور میں سیلاب سے کتنازرعی رقبہ / فصلیں۔ کتنے مکان اور کتنے افراد متاثر ہوئے۔ تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟
(ب)اس سیلاب سے متاثر افراد کو حکومت کی جانب سے کوئی مالی امداد کی گئی ہے تو کس کس مد میں کتنی رقم دی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(ج)کتنے افراد کو ابھی تک حکومت کی جانب سے رقم کی ادائیگی نہ ہوئی ہے اور ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔
(د)کیا حکومت سیلاب سے متاثرہ باقی افراد کی بھی مالی امداد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف)مورخہ 27-12-2019 کے مطابق 39 مواضعات، 6302 ایکڑ کاشتہ رقبہ جبکہ 118 مکانات جزوی طور پر متاثر ہونے کی رپورٹ ہوئی۔ مکانات کی سروے میں یہ بات واضح کی گئی کہ یہ مکانات رہائشی نہ ہیں جبکہ جانوروں کے باڑاجات اور جھونپڑیاں وغیرہ ہیں۔ جو کہ امدادی پالیسی کے دائرہ کار میں نہ آتے ہیں۔
(ب)سیلاب سے متاثرہ افراد کو انتظامیہ کی طرف سے ریلیف کیمپ میں ٹھہرایا گیا جن کو دو وقت کا کھانا فراہم کیا گیا۔ متاثرین میں 676 فوڈ ہیمپرز بھی تقسیم کئے گئے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ضلع راجن پور میں سیلاب سے متاثرہ مواضعات کی کاشتہ اراضی کا نقصان 50% سے کم پایا گیا۔ لہٰذا بمطابق پالیسی کوئی موضع آفت زدہ قرار نہ دیا گیا۔

(ج) سیلاب 2019ء میں فصلات یا مکانات کا کوئی ایسا نقصان نہ ہوا جس کی بنا پر متاثرین کو مالی امداد دی جاتی یا وہ بمطابق پالیسی مالی امداد مستحق ٹھہرے۔

(د) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

رحیم یار خان: تحصیل صادق آباد میں محکمہ مال کے افسران واہلکاران کی تعداد نیز اینٹی کرپشن اور عدالتوں میں مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

880: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں محکمہ مال کے افسران واہلکاران کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ تحصیل میں منظور نظر پٹواری حضرات کو سالہا سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات کیا ہوا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک ایک پٹواری کو دو سے چار حلقوں کے چارج دیئے گئے ہیں۔

(د) محکمہ ھذا کے ضلع میں کتنے افسران واہلکاران کے خلاف اینٹی کرپشن اور عدالتوں میں کیس چل رہے ہیں ان کے نام اور عہدہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ ہائے مورخہ 30.01.2020 آمدہ از دفتر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) رحیم یار خان، تحصیل صادق آباد میں محکمہ مال کے افسران و اہلکاران کی تفصیل درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	عہدہ	کل اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
1	تحصیلدار	1	1	0
2	نائب تحصیلدار	5	3	2
3	قانونگو	11	3	8
4	پٹواری	88	41	47

(ب) تحصیل صادق آباد میں اس وقت کسی بھی پٹواری کا ایک ہی حلقہ میں عرصہ تعیناتی 3 سال سے زائد نہ ہے۔ سال 2018 میں تمام پٹواریوں کو دوسرے حلقوں میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔

(ج)تحصیل صادق آباد میں پٹواریوں کی کل منظور شدہ اسامیاں 88 جبکہ پر آسامیوں کی تعداد 41 ہے۔47 اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے چند پٹواریوں کو ایک سے زائد حلقہ جات حاکم مجاز نے دیے ہیں تا کہ کار سرکار متاثر نہ ہو۔

(د)ضلع رحیم یار خان میں جن افسران و اہلکاران کے خلاف اینٹی کرپشن اور عدالتوں میں کیس چل رہے ہیں دستیاب شدہ ریکارڈ کے مطابق اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تحصیل	عدالت
1	محمد رمضان	نائب تحصیلدار	لیاقت پور	اینٹی کرپشن
2	زاہد حسین	نائب تحصیلدار	رحیم یار خان	اینٹی کرپشن
3	جام عتیق الرحمن	پٹواری	رحیم یار خان	اینٹی کرپشن
4	محمد اسلم ظہیر	پٹواری	رحیم یار خان	اینٹی کرپشن
5	غلام یاسین	پٹواری	لیاقت پور	اینٹی کرپشن
6	راؤ سلیم اقبال	پٹواری	لیاقت پور	اینٹی کرپشن
7	محمد خلیل	پٹواری	لیاقت پور	اینٹی کرپشن

(تاریخ وصولی جواب24فروری2020)

رحیم یار خان: پٹواریوں، قانونگو، نائب تحصیلدار اور تحصیلدار کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

881:جناب ممتاز علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع رحیم یار خان میں پٹواریوں کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں تحصیل وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب)ضلع رحیم یار خان میں قانونگو کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں تحصیل وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)مذکورہ ضلع میں نائب تحصیلدار اور تحصیلدار کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں۔

(د)مذکورہ ضلع میں پٹواری، قانونگو، نائب تحصیلدار اور تحصیلدار کی آخری مرتبہ بھرتی اور تعیناتی کب کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی24اکتوبر2019 تاریخ ترسیل3جنوری2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)ضلع رحیم یار خان میں پٹواریاں کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع رحیم یار خان میں قانونگو کی تحصیل وائز کل اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ضلع ہذا میں تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کی اسامیاں۔

کل اسامیاں تحصیلدار	04
حاضر سروس	04
خالی اسامیاں	00
کل اسامیاں نائب تحصیلداران	23
حاضر سروس	15
خالی اسامیاں	08

(د) ضلع ہذا میں پٹواریان کی آخری بھرتی 2005 میں قانونگو سال 2019 ترقی یاب، نائب تحصیلداران سال 2019 میں ترقی یاب جبکہ تحصیلداران کی بھی ترقی سال 2019 میں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

ضلع رحیم یار خان اور صادق آباد میں نمبرداروں کی تعداد اور الاٹ کردہ سرکاری رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

890: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے نمبردار ہیں؟

(ب) تحصیل صادق آباد میں کتنے نمبرداروں کو نمبرداری گرانٹ کے تحت سرکاری زرعی رقبہ الاٹ ہے اور کتنے ایسے ہیں جنہیں نمبرداری سکیم کے تحت رقبہ الاٹ نہیں ہے۔

(ج) جنوری 2019 سے اب تک ضلع کے کتنے نمبرداروں کو سرکاری رقبہ الاٹ کیا گیا ان کے ناموں اور الاٹ شدہ رقبہ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ بھر کے اضلاع کی زرعی و سکنی زمین کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

928: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اگست 2018 سے نومبر 2019 تک حکومت نے کتنے اضلاع کی زرعی و سکنی زمین کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کروایا ضلع وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کتنے اضلاع کا ریکارڈ ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا گیا ان کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع کا ریکارڈ جلد از جلد کمپیوٹرائزڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف)صوبہ بھر میں اگست 2018 سے نومبر 2019 تک حکومت نے 164 مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اب تک صوبہ بھر میں تمام اضلاع / تحصیلوں کا رورل زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے بعض اضلاع / تحصیلوں میں کچھ موضع جات ایسے ہیں جو کہ ابھی کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے جن کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ ریکارڈ کی عدم دستیابی بوجہ کاروائی اشتمال یا دیگر

2۔ ریکارڈ میں تفاوت ہونا

3۔ ریکارڈ درستگی کا عمل کم از کم مقرر کردہ 90٪ تک مکمل نہ ہونا

(ج)جی ہاں۔ باقی ماندہ موضع جات اور اربن موضع جات کے کمپیوٹرائزیشن کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے ورلڈ بنک کے تعاون سے ایک پراجیکٹ اس وقت حکومت کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

تحصیل روجھان میں سرکاری آباد اور غیر آباد رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

929: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل روجھان میں کس کس جگہ کتنا سرکاری رقبہ ہے؟

(ب) کتنا رقبہ آباد اور کتنا غیر آباد ہے۔

(ج) کس رقبہ سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے اور کہاں جمع کرائی جاتی ہے۔

(د) کتنے رقبے پر ناجائز قابضین نے کتنے عرصہ سے قبضہ کر رکھا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں کہ کون کون سے قابضین نے کتنا رقبہ پر قبضہ کر رکھا ہے۔

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے اور ان سے حاصل کردہ سابق آمدن وصول کرنے کا اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں نمبرداروں کی تعداد اور ان کو دی گئی زمین سے متعلقہ تفصیلات

949: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے مستقل نمبردار ہیں؟

(ب) کتنے نمبرداروں کو زمین دی گئی ہے اس کی تفصیلات بتائی جائیں۔

(ج) جن نمبر داروں کو زمین نہیں دی گئی ہے ان کی تعداد فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت کا کوئی ایسا ارادہ ہے کہ نمبر داروں سے زمین واپس لی جائے اگر ہاں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 12 مارچ 2020 — سیکرٹری